

رسالہ نمبر: 93

اِستنجا کا طریقہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

استنجا کا طریقہ (حنفی)

شیطٰن لاکھ روکے یہ رِسالہ (18 صفحات) مکمَّل پڑھ لیجئے ،
اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِنامدار، مدینے کے تاجدار، حبیبِ پَروَردگار، شفیعِ روزِشُمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ نور بار ہے: ''تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر **دُرودِ پاک** پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے **نور** ہوگا۔''

(اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۲۸۰ حدیث ۴۵۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عذاب میں تَخفِیف ہوگئی

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے مروی ہے کہ سرکارِ دوعالم، نُورِ مجسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم دو قبروں کے پاس سے

گزرے (تو غیب کی خبر دیتے ہوئے) فرمایا: یہ دونوں **قبر** والے عذاب دیئے جارہے ہیں اور کسی بڑی چیز میں (جس سے بچنا دشوار ہو) عذاب نہیں دیئے جارہے بلکہ ایک تو **پیشاب کے چھینٹوں** سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا **چُغل خوری** کیا کرتا تھا پھر آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اسے آدھوں آدھ چیرا اور ہر ایک کی **قبر** پر ایک ایک حصّہ گاڑ دیا اور فرمایا: جب تک یہ خشک نہ ہوں تب تک ان دونوں کے **عذاب** میں **تخفیف** ہوگی۔ (سُنَنِ نَسائی ص ۱۳ حدیث ۳۱، صَحیح بُخاری ج ۱ ص ۹۵ حدیث ۲۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اِستنجا کا طریقہ

❁ **اِستنجا** خانے میں جِنّات اور شیاطین رہتے ہیں اگر جانے سے پہلے **بِسْمِ اللہ** پڑھ لی جائے تو اِس کی بَرَکت سے وہ سِتْر دیکھ نہیں سکتے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب پاخانے کو جائے تو **بِسْمِ اللہ** کہہ لے۔[1] یعنی جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر جنّات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جنّات اس کو دیکھ نہ سکیں گے۔[2] ❁ **اِستنجا** خانے میں داخِل ہونے سے پہلے **بِسْمِ اللہ** پڑھ لیجئے بلکہ بہتر ہے کہ یہ دُعا پڑھ

[1] سُنَنِ تِرمِذی ج ۲ ص ۱۱۳ حدیث ۶۰۶ [2] مِراٰۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۶۸

لیجئے: (اول وآخر درود شریف)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع، یا اللہ! میں ناپاک جِنّوں (نر و مادہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (کِتابُ الدّعاء لِلطّبَرانی حدیث ۳۵۷ ص ۱۳۲)

❁ پھر پہلے **اُلٹا قدم** اِستنجا خانے میں رکھ کر داخِل ہوں ❁ سر ڈھانپ کر استنجا کریں ❁ **ننگے سر** اِستنجا خانے میں داخِل ہونا ممنوع ہے ❁ جب پیشاب کرنے یا قضائے حاجت کے لئے بیٹھیں تو منہ اور پیٹھ دونوں میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف نہ ہو اگر بھول کر قبلہ کی طرف مُنہ یا پُشت کر کے بیٹھ گئے تو یاد آتے ہی فوراً قبلہ کی طرف سے اس طرح رُخ بدل دے کہ کم از کم 45 ڈگری سے باہر ہو جائے اس میں اُمّید ہے کہ فوراً اس کے لئے مغفِرت و بخشش فرما دی جائے ❁ بچّوں کو بھی قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرا کے پیشاب یا پاخانہ نہ کرائیں، اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ گنہگار ہوگا ❁ **جب تک** قضائے حاجت کے لئے بیٹھنے کے قریب نہ ہو کپڑا بدن سے نہ ہٹائے اور نہ ہی ضرورت سے زیادہ بدن کھولے ❁ پھر دونوں پاؤں ذرا کُشادہ (یعنی کُھلے) کر کے بائیں (یعنی اُلٹے) پاؤں پر زور دے کر بیٹھے کہ اِس طرح بڑی آنت کا مُنہ کُھلتا ہے اور اِجابت آسانی سے ہوتی ہے ❁ کسی دینی مسئلے پر غور نہ کرے کہ محرومی کا باعث ہے ❁ اس وَقت چھینک ❁ سلام یا اذان کا جواب زبان سے نہ دے ❁ اگر خود چھینکے تو زَبان سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ کہے، دل

میں کہہ لے ❁ بات چیت نہ کرے ❁ اپنی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے ❁ اُس نَجاست کو نہ دیکھے جو بدن سے نکلی ہے ❁ خوامخواہ دیر تک اِستنجا خانے میں نہ بیٹھے کہ بواسیر ہونے کا اندیشہ ہے ❁ پیشاب میں نہ تھوکے، نہ ناک صاف کرے، نہ بِلاضَرورت کھنکارے، نہ بار بار اِدھر اُدھر دیکھے، نہ بیکار بدن چھوئے، نہ آسمان کی طرف نگاہ کرے، بلکہ شرم کے ساتھ سر جھکائے رہے ❁ قضائے حاجت سے فارِغ ہونے کے بعد پہلے پیشاب کا مقام دھوئے پھر پاخانے کا مقام ❁ پانی سے اِستنجا کرنے کا مُستَحَب طریقہ یہ ہے کہ ذرا کُشادہ (یعنی کُھلا) ہو کر بیٹھے اور سیدھے ہاتھ سے آہِستہ آہِستہ پانی ڈالے اور اُلٹے ہاتھ کی انگلیوں کے پیٹ سے نَجاست کے مقام کو دھوئے اُنگلیوں کا سِرا نہ لگے اور پہلے بیچ کی اُنگلی اونچی رکھے پھر اس کے برابر والی اِس کے بعد چھوٹی انگلی کو اُونچی رکھے، لوٹا اُونچا رکھے کہ چھینٹیں نہ پڑیں، سیدھے ہاتھ سے اِستنجا کرنا مکروہ ہے اور دھونے میں مُبالَغہ کرے یعنی سانس کا دباؤ نیچے کی جانِب ڈالے یہاں تک کہ اچّھی طرح نَجاست کا مَقام دُھل جائے یعنی اس طرح کہ چِکنائی کا اثر باقی نہ رہے اگر روزہ دار ہو تو پھر مُبالَغہ نہ کرے ❁ طہارت حاصِل ہونے کے بعد ہاتھ بھی پاک ہو گئے لیکن بعد میں صابُن وغیرہ سے بھی دھو لے[1] ❁ جب اِستنجا خانے سے نکلے تو پہلے سیدھا قدم باہَر نکالے اور باہر نکلنے کے بعد

[1] بہارِ شریعت ج ۱ ص ۴۰۸ تا ۴۱۳، رَدُّالْمُحتار ج ۱ ص ۶۱۵ وغیرہ

(اوّل آخر درود شریف کے ساتھ) یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور مجھے عافیت (راحت) بخشی۔

(سُنَن ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۳۰۱)

بہتر یہ ہے کہ ساتھ میں یہ دُعا بھی ملالے اِس طرح دو حدیثوں پر عمل ہو جائیگا:

غُفْرَانَکَ ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفِرت کا سُوال کرتا ہوں۔

(سُنَنِ تِرمِذی ج ۱ ص ۸۷ حدیث ۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

آبِ زم زم سے اِستِنجا کرنا کیسا؟

۞ زمزم شریف سے استنجا کرنا مکروہ ہے اور ڈھیلا نہ لیا ہو تو ناجائز۔(بہارِ شریعت ج ا ص ۴۱۳)

۞ وُضو کے بقیہ پانی سے طہارت کرنا خلافِ اَولیٰ ہے۔(اَیضاً) ۞ طہارت کے بچے ہوئے پانی سے وُضو کرسکتے ہیں، بعض لوگ جو اس کو پھینک دیتے ہیں یہ نہ چاہیے اِسراف میں داخل ہے۔ (اَیضاً)

اِستِنجا خانے کا رُخ دُرُست رکھئے

اگر خدانخواستہ آپ کے گھر کے اِستنجا خانے کا رُخ غَلَط ہے یعنی بیٹھتے وَقت قِبلہ کی طرف مُنہ یا پیٹھ ہوتی ہے تو اِس کو دُرُست کرنے کی فوراً ترکیب کیجئے۔ مگر یہ ذِہن میں

رہے کہ معمولی ساتِر چھا کرنا کافی نہیں۔ .W.C اِس طرح ہو کہ بیٹھتے وَقت مُنہ یا پیٹھ قِبلہ سے 45 ڈگری کے باہَر رہے۔ آسانی اِسی میں ہے کہ قِبلہ سے 90 ڈگری پر رُخ رکھئے۔ یعنی نَماز کے بعد دونوں بار سلام پھیرنے میں جس طرف منہ کرتے ہیں ان دونوں سَمتوں میں سے کسی ایک جانِب .W.C کا رُخ رکھئے۔

اِستِنجا کے بعد قدم دھو لیجئے

پانی سے اِستِنجا کرتے وقت عُمُوماً پاؤں کے ٹخنوں کی طرف چھینٹے آجاتے ہیں لہٰذا اِحتیاط اِسی میں ہے کہ بعدِ فراغت قدموں کے وہ حصّے دھوکر پاک کر لئے جائیں مگر یہ خیال رہے کہ دھونے کے دَوران اپنے کپڑوں یا دیگر چیزوں پر چھینٹے نہ پڑیں۔

بِل میں پیشاب کرنا

رَحمت والے آقا، دو جہاں کے داتا، شافِعِ روزِ جزا، مکّی مَدَنی مصطَفٰے، محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ شفقت نشان ہے: تم میں سے کوئی شخص سُوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ (سُنَنِ نَسائی ص ۱۴ حدیث ۳۴)

جِنّ نے شہید کر دیا

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الحَنّان **فرماتے ہیں:** **جُحر** سے مُراد یا زمین کا سُوراخ ہے یا دیوار کی پَھٹن (یعنی دراڑ)، چُونکہ اکثر سوراخوں میں زہریلے جانور (یا) چِیونٹیاں وغیرہ کمزور جانور یا **جنّات** رہتے ہیں، چِیونٹیاں پیشاب

یا پانی سے تکلیف پائیں گی یا سانپ و جِنّ نِکل کر ہمیں تکلیف دیں گے، اس لیے وہاں پیشاب کرنا منع فرمایا گیا۔ چُنانچہ (حضرتِ سیِّدُنا) سعد ابنِ عُبادَہ انصاری (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کی وفات اسی سے ہوئی کہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ایک سُوراخ میں پیشاب کیا، جِنّ نے نکل کر آپ کو شہید کر دیا۔ لوگوں نے اُس سُوراخ سے یہ آواز سُنی: نَحۡنُ قَتَلۡنَا سَیِّدَ الۡخَزۡرَجِ سَعۡدَ بۡنَ عُبَادَۃَ وَ رَمَیۡنَاہُ بِسَھۡمٍ فَلَمۡ نُخۡطِ فُؤَادَہ ترجمہ: یعنی ہم نے قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کو شہید کر دیا اور ہم نے (ایسا) تیر مارا جوان کے دل سے آر پار ہو گیا۔ (مِراٰۃ ج ۱ ص ۲۶۷، مِرقاۃ ج ۲ ص ۷۲، وَاَشِعَّۃُ اللَّمعات ج ۱ ص ۲۲۰)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الۡاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حمّام میں پیشاب کرنا

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ **مکّۂ مکرّمہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: کوئی غُسل خانے میں پیشاب نہ کرے، پھر اس میں نہائے یا وُضو کرے کہ اکثر وَسوَسے اس سے ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۴۴ حدیث ۲۷) **مُفَسِّرِ** شہیر حکیمُ الۡاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الحَنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگر غسل خانے کی زمین پختہ ہو، اور اس میں پانی خارِج ہونے کی نالی بھی ہو تو وہاں پیشاب کرنے میں حَرَج نہیں اگرچہ بہتر ہے کہ نہ کرے، لیکن اگر زمین کچّی ہو، اور پانی نکلنے کا راستہ بھی نہ ہو تو پیشاب کرنا سخت بُرا

ہے کہ زمین نَجِس ہو جائے گی ، اور غسل یا وُضُو میں گندا پانی جسم پر پڑے گا۔ یہاں دوسری صورت ہی مُراد ہے اِس لیے تاکیدی مُمانَعَت فرمائی گئی ، یعنی اس سے وَسوسوں اور وَہم کی بیماری پیدا ہوتی ہے جیسا کہ تجرِبہ ہے یا گندی چِھینٹیں پڑنے کا **وَسوَسہ** رہے گا۔ (مِراٰۃ ج ۱ ص ۲۶۶)

استِنجا کے ڈھیلوں کے اَحکام

۞ آگے پیچھے سے جب نَجاست نکلے تو ڈھیلوں سے اِستِنجا (اِس۔تِن۔جا) کرنا سنّت ہے اور اگر صِرف پانی ہی سے طہارت کرلی تو بھی جائز ہے ، مگر مُستَحَب یہ کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طَہارت کرے ۞ آگے اور پیچھے سے پیشاب ، پاخانے کے سوا کوئی اور نَجاست ، مَثَلاً خون ، پیپ وغیرہ نکلے ، یا اس جگہ خارِج سے نَجاست لگ جائے تو بھی ڈَھیلے سے صاف کر لینے سے طہارت ہو جائے گی ، جب کہ اس مَوضَع (یعنی جگہ) سے باہَر نہ ہو مگر دھوڈالنا مُستَحَب ہے ۞ ڈَھیلوں کی کوئی تعداد مُعَیَّن (یعنی مقرَّرہ تعداد) **سنّت** نہیں ، بلکہ جتنے سے صفائی ہو جائے ، تو اگر ایک سے صفائی ہوگئی **سنّت** ادا ہوگئی اور اگر تین ڈَھیلے لیے اور صفائی نہ ہوئی **سنّت** ادا نہ ہوئی ، البتّہ مُستَحَب یہ ہے کہ طاق (مَثَلاً ایک ، تین ، پانچ) ہوں اور کم سے کم تین ہوں تو اگر ایک یا دو سے صفائی ہوگئی تو تین کی گنتی پوری کرے ، اور اگر چار سے صفائی ہو تو ایک اور لے ، کہ طاق ہو جائیں ۞ ڈَھیلوں سے طہارت اُس وَقت ہوگی کہ نَجاست سے مَخرج (یعنی خارج ہونے کی جگہ) کے آس پاس کی جگہ ایک دِرہم[1]

مدینہ

[1] درہم کی مقدار بہارِ شریعت مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ جلد 1 صفحہ 389 پر ملاحظہ فرمائیے۔

سے زِیادہ آلودہ نہ ہو اور اگر دِرہم سے زِیادہ سَن جائے تو دھونا فرض ہے، مگر ڈَھیلے لینا اب بھی **سنّت** رہے گا۔ ❁ کنکر، پتھر، پھٹا ہوا کپڑا، یہ سب ڈَھیلے کے حکم میں ہیں، ان سے بھی صاف کر لینا بلا کراہت جائز ہے (بہتر یہ ہے کہ پھٹا کپڑا یا درزی کی بے قیمت کترن سوتی (COTTON) ہو تا کہ جلد جذب کر لے) ❁ ہڈّی اور کھانے اور گوبر اور پکّی اینٹ اور ٹھیکری اور شیشہ اور کوئلے اور جانور کے چارے سے اور ایسی چیز سے جس کی کچھ قیمت ہو، اگرچہ ایک آدھ پیسہ سہی، ان چیزوں سے اِستنجا کرنا مکروہ ہے ❁ کاغذ سے اِستنجا منع ہے، اگرچہ اُس پر کچھ لکھا نہ ہو، یا ابوجہل ایسے کافِر کا نام لکھا ہو ❁ داہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے اِستنجا کرنا مکروہ ہے، اگر کسی کا بایاں ہاتھ بیکار ہو گیا، تو اسے دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے جائز ہے ❁ جس ڈَھیلے سے ایک بار اِستنجا کر لیا اسے دوبارہ کام میں لانا مکروہ ہے، مگر دوسری کروٹ اس کی صاف ہو تو اس سے کر سکتے ہیں ❁ مرد کے لئے پیچھے کے مقام کے لیے ڈھیلوں کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں پہلا ڈَھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائیں، دوسرا پیچھے سے آگے کو اور تیسرا آگے سے پیچھے کو، سردیوں میں پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے، دوسرا آگے سے پیچھے کو اور تیسرا پیچھے سے آگے کو لے جائیں۔ ❁ پاک ڈھیلے داہنی (یعنی سیدھی) جانب رکھنا اور بعد کام میں لانے کے، بائیں (الٹے ہاتھ کی) طرف ڈال دینا، اس طرح پر کہ جس رُخ میں نَجاست لگی ہو نیچے ہو، مُستَحَب ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۱۰۴ تا ۱۱۲، عالمگیری ج ۱ ص ۴۸۔ ۵۰) ❁ ٹائلٹ پیپر کے استِعمال کی عُلَماء نے اجازت

دی ہے کیوں کہ یہ اِسی مقصد کیلئے بنایا گیا ہے اور لکھنے میں کام نہیں آتا۔ البتّہ بہتر **مِٹّی کا ڈھیلا** ہے۔

مِٹّی کا ڈھیلا اور سائنسی تحقیق

ایک تحقیق کے مطابِق مِٹّی میں نَوشادَر (AMMONIUM CHLORIDE) نیز بدبُو دُور کرنے والے بہترین اَجزا موجود ہیں۔ پیشاب اور فُضلہ جَراثیم سے لبریز ہوتا ہے، اِس کا جسمِ انسانی پر لگنا نقصان دِہ ہے۔ اِس کے اَجزا بدن پر چپکے رَہ جانے کی صورت میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ''ڈاکٹر ہلوک'' لکھتا ہے: اِستِنجا کے **مِٹّی کے ڈَھیلے** نے سائنسی دنیا کو وَرطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ مِٹّی کے تمام اَجزاء جراثیم کے قاتل ہوتے ہیں لہٰذا **مِٹّی کے ڈَھیلے** کے اِستِعمال سے پردے کی جگہ پر موجود جراثیم کا خاتِمہ ہو جاتا ہے بلکہ اِس کا اِستِعمال ''پردے کی جگہ کے کینسر'' (CANCER OF PENIS) سے بچاتا ہے۔

بُڈھے کافِر ڈاکٹر کا اِنکِشاف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنّت کے مطابق قضائے حاجت کرنے میں آخرت کی سعادت اور دنیا میں بیماریوں سے حفاظت ہے۔ کفّار بھی اسلامی اطوار کا خواہی نہ خواہی اقرار کر ہی لیتے ہیں۔ اِس کی جھلک اِس حکایت میں مُلاحظہ فرمائیے: چنانچہ فِزیالوجی کے ایک سینئر پروفیسر کا بیان ہے: میں اُن دنوں مَراکش میں تھا، مجھے بخار آ گیا،

دوا کیلئے ایک غیر مسلِم بڈھے گھاگ ڈاکٹر کے پاس پہنچا، اُس نے پوچھا: کیا مسلمان ہو؟ میں نے کہا: ہاں مسلمان ہوں اور پاکستانی ہوں۔ یہ سُن کر کہنے لگا: اگر تمہارے پاکستان میں ایک طریقہ جو خود تمہارے نبی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا بتایا ہوا ہے زندہ ہو جائے تو پاکستانی بَہُت سارے امراض سے بچ جائیں! میں نے حیرت سے پوچھا: وہ کون سا طریقہ ہے؟ بولا: **اگر قضائے حاجت کیلئے اسلامی طریقے پر بیٹھا جائے تو اپنڈے سائٹس (APPENDICITIS) دائمی قبض، بواسیر اور گردوں کے امراض نہیں ہوں گے!**

رَفعِ حاجت کیلئے بیٹھنے کا طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً آپ بھی جاننا چاہیں گے کہ وہ کِرشماتی طریقہ کون سا ہے تو سنئے! حضرتِ سیِّدُنا سُراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں تاجدارِ رسالت، سراپا عظمت و شرافت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حکم دیا کہ ہم رَفعِ حاجت کے وقت بائیں (اُلٹے) پاؤں پر وَزن دیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔

(مَجمَعُ الزَّوائِد ج ۱ ص ۴۸۸ حدیث ۱۰۲۰)

بائیں پاؤں پر وزن ڈالنے کی حکمت

رَفعِ حاجت کے وَقت اُکڑوں بیٹھ کر دایاں (سیدھا) پاؤں کھڑا یعنی اپنی اصلی حالت پر (NORMAL) رکھ کر بائیں یعنی الٹے پاؤں پر وزن دینے سے بڑی آنت جو کہ الٹی طرف ہوتی ہے اور اُسی میں فضلہ ہوتا ہے اُس کا مُنہ اچّھی طرح کھل جاتا اور

بآسانی فراغت ہوجاتی اور پیٹ اچّھی طرح صاف ہو جاتا ہے اور جب پیٹ صاف ہوجائے گا تو بہُت ساری بیماریوں سے تحفُّظ حاصِل رہے گا۔

کرسی نُما کموڈ

افسوس! آج کل اِستِنجا کیلئے کموڈ (**COMMODE**) عام ہوتا جا رہا ہے اِس پر کُرسی کی طرح بیٹھنے کے سبب ٹانگیں پوری طرح نہیں کھلتیں، اُکڑوں بیٹھنے کی ترکیب نہ ہونے کے سبب اُلٹے پاؤں پر وَزن بھی نہیں دیا جاسکتا اور یوں آنتوں اور مِعدہ پر زور نہیں پڑتا اس لئے برابر فراغت نہیں ہو پاتی کچھ نہ کچھ فُضلہ آنت میں باقی رہ جاتا ہے جس سے آنتوں اور مِعدے کے **مُتَعدِّد اَمراض** پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ **کموڈ** کے استِعمال سے اعصابی تَناؤ پیدا ہوتا ہے، حاجت کے بعد پیشاب کے قطرات گرنے کے بھی خطرات رہتے ہیں۔

پردے کی جگہ کا کینسر

کرسی نُما کموڈ میں پانی سے اِستِنجا کرنا اور اپنے بدن اور کپڑوں کو پاک رکھنا ایک اَمرِ دُشوار ہے۔ زیادہ تر اِس کیلئے ٹائلٹ پیپرز کا استِعمال ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل یورپ میں پردے کے حصّوں کے مُہلِک (مُہْ۔ لِک) امراض بالخصوص **پردے کی جگہ کا کینسر** تیزی سے پھیلنے کی خبریں اخبارات میں شائع ہوئیں، تحقیقی بورڈ بیٹھا اور اُس نے نتیجہ یہ بیان کیا کہ ان امراض کے دو ہی اسباب سامنے آئے ہیں: (۱) ٹائلٹ پیپر کا

استِعمال کرنا اور (۲) پانی کا استِعمال نہ کرنا

ٹائلِٹ پیپر سے پیدا ہونے والے امراض

ٹائلِٹ پیپر بنانے میں بعض ایسے کیمیکل استِعمال ہوتے ہیں جو جِلد (چمڑی) کیلئے انتِہائی نقصان دِہ ہیں۔ اس کے استِعمال سے **جِلدی اَمراض** پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ ایگزیما اور چمڑی کا رنگ تبدیل ہونا۔ ''ڈاکٹر کینن ڈیوس'' کا کہنا ہے: ٹائلِٹ پیپرز کا استِعمال کرنے والے ان چار امراض کے استِقبال کی تیّاری کریں: (۱) پردے کی جگہ کا کینسر (۲) بھگندر (ایک پھوڑا جو مَقعد کے آس پاس ہوتا یعنی بیٹھنے کی جگہ پر اور بہت تکلیف پہنچاتا ہے) (۳) جِلد اِنفیکشن (SKIN INFECTION) (۴) پھپھوندی کے اَمراض (VIRAL DISEASES)

ٹائلِٹ پیپر اور گُردوں کے امراض

اِطِبّاء کا کہنا ہے کہ ٹائلِٹ پیپر سے صفائی برابر نہیں ہوتی لہٰذا جراثیم پھیلتے اور بدنِ انسانی کے اندر جا کر طرح طرح کی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ خُصُوصاً عورتوں کی پیشاب گاہ کے ذَرِیعے **گُردوں** میں داخِل ہو جاتے ہیں جس کے سبب بسا اوقات **گُردوں سے پیپ** آنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہاں ٹائلِٹ پیپر کے استِعمال کے بعد اگر پانی سے اِستِنجا کرلیا جائے تو اس کا نقصان نہ ہونے کے برابر رہ جاتا ہے۔

سخت زمین پر قضائے حاجت کے نقصانات

کُرسی نما کموڈ اور .W.C کا استِعمال شرعاً جائز ہے۔ سہولت کے لحاظ سے کموڈ

کے مقابلہ میں .W.C بہتر ہے جبکہ اتنا کُشادہ (یعنی چوڑا) ہو کہ اِس پر سنّت کے مطابِق بیٹھا جا سکے۔ لیکن آج کل چھوٹے .W.C لگائے جاتے ہیں اور ان میں کُشادہ ہو کر نہیں بیٹھا جا سکتا۔ ہاں اگر قدمچے یعنی پاؤں رکھنے کی جگہ فرش کے ساتھ ہموار رکھی جائے تو حسبِ ضرورت کشادہ بیٹھا جا سکتا ہے۔ ایک سُنّت **نرم زمین** پر رفعِ حاجت کرنا بھی ہے۔ جیسا کہ حدیثِ رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ہے: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنا چاہے تو پیشاب کیلئے نرم جگہ ڈھونڈے۔ (**اَلْجامِعُ الصَّغِیر ص۳۷ حدیث۵۰۷**) اِس کے فوائد کو تسلیم کرتے ہوئے لیول پاول (louval poul) کہتا ہے: ''انسان کی بقا مٹّی اور فنا بھی مٹّی ہے جب سے لوگوں نے نرم مٹّی کی زمین پر قضائے حاجت کرنے کے بجائے **سخت زمین** (یعنی .W.C، کموڈ وغیرہ) کا استِعمال شروع کیا ہے اُس وَقت سے مَردوں میں **جِنسی** (مردانہ) **کمزوری** اور **پتھری** کے امراض میں اضافہ ہو گیا ہے! سخت زمین پر حاجت کرنے کے اثرات **مثانے کے غُدود** (PROSTATE GLANDS) پر بھی پڑتے ہیں، پیشاب یا فُضلہ جب نرم زمین پر گرتا ہے تو اس کے جراثیم اور تیزابیّت فوراً جذب ہو جاتے ہیں جبکہ سخت زمین چُونکہ جذب نہیں کر پاتی اس لئے تیزابی اور جراثیمی اثرات براہِ راست جسم پر حملہ آور ہوتے اور طرح طرح کے امراض کا باعِث بنتے ہیں۔

آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دُور تشریف لے جاتے

مدینے کے سلطان، رَحمتِ عالمیان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شانِ عظمت

نشان پر قربان کہ جب قضائے حاجت کو تشریف لے جاتے تو اتنی دُور جاتے کہ کوئی نہ دیکھے۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۳۵ حدیث ۲) یعنی یا تو درخت یا دیوار کے پیچھے بیٹھتے اور اگر چٹیل میدان ہوتا تو اتنی دُور تشریف لے جاتے جہاں کسی کی نگاہ نہ پڑ سکتی۔ (مِراٰۃ ج ۱ ص ۲۶۲) یقیناً سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ہر فِعل میں دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں پِنہاں ہوتی ہیں۔ پَیشاب کرنے کے بعد اگر ہر فرد ایک لوٹا پانی بہادیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بدبو اور جَراثیم کی اَفزائش میں کمی ہوگی، بَڑا پیشاب کرنے کے بعد بھی جہاں ایک آدھ لوٹا پانی کافی ہو وہاں فلش ٹینک سے پانی نہ بہایا جائے کیوں کہ وہ کئی لوٹے پر مشتمل ہوتا ہے۔

قضائے حاجت سے قَبل چلنے کے فوائد

آج کل بِالخصوص شہروں میں بند کمرہ کے اندر ہی بیتُ الخلاء (اٹیچ باتھ ATTACHED BATH) ہوتے ہیں، جو کہ جراثیم کی نَشو ونُما اور ان کے ذَرِیعے پھیلنے والے اَمراض کے ذَرائع ہیں۔ ایک بائیوکیمسٹری کے ماہر کا کہنا ہے: جب سے شہروں میں وُسعت، آبادیوں کی کثرت اور کھیتوں کی قِلّت ہونے لگی ہے تب سے اَمراض کی خوب زِیادت ہونے لگی ہے۔ قضائے حاجت کیلئے جب سے دُور چل کر جانا ترک کیا ہے قبض، گیس، تبخیر اور جگر کی بیماریاں بڑھ گئی ہیں۔ چلنے سے آنتوں کی حرکتوں میں تیزی آتی ہے جس کے سبب حاجت تسلّی بخش ہو جاتی ہے، آج کل بِغیر چلے (گھر ہی گھر میں) بیتُ الخلا میں داخِل ہو جانے کی وجہ سے بسا اوقات فراغت بھی تاخیر سے ہوتی ہے!

بیت الخلا جانے کی 47 نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطّبَرانی ج ٦ ص ١٨٥ حدیث ٥٩٤٢)

۞ سر ڈھانپ کر ۞ جانے میں الٹے پاؤں سے اور ۞ باہر نکلنے میں سیدھے پاؤں سے پہل کر کے اتّباعِ سنّت کروں گا ۞ دونوں بار یعنی داخلے سے قبل اور نکلنے کے بعد مسنون دعائیں پڑھوں گا ۞ صرف اندھیرے کی صورت میں یہ نیّت کیجئے: طہارت پر مدد حاصل کرنے کیلئے بتّی جلاؤں گا ۞ فراغت کے فوراً بعد اسراف سے بچنے کی نیّت سے بتّی بُجھا دوں گا ۞ حدیثِ پاک ''اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَان '' (صَحیح مُسلِم ص ١٤٠ حدیث ٢٢٣) ترجمہ: ''پاکی نصف ایمان ہے'' پر عمل کرتے ہوئے پاؤں کو گندگی سے بچانے کیلئے چپّل پہنوں گا ۞ پہنتے ہوئے سیدھے قدم سے اور ۞ اُتارتے ہوئے اُلٹے سے پہل کر کے اِتّباعِ سنّت کروں گا ۞ سِتر کُھلا ہونے کی صورت میں اِستِقبالِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف منہ کرنے) اور اِستِدبارِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے) سے بچوں گا ۞ زمین سے قریب ہو کر فقط حسبِ ضَرورت سِتر کھولوں گا ۞ اِسی طرح فراغت کے بعد اُٹھنے سے قبل ہی سِتر چُھپا لوں گا ۞ جو کچھ خارِج ہو گا اُس کی طرف نہیں دیکھوں گا ۞ پیشاب کے چِھینٹوں سے بچوں گا ۞ حیا سے سر جُھکائے رہوں گا ۞ ضَرورتاً آنکھیں بند کر لوں گا اور ۞ بلا ضَرورت شرمگاہ کو دیکھنے اور چُھونے سے بچوں گا ۞ اُلٹے ہاتھ

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے اِستغفار کرتے رہیں گے۔(طبرانی)

سے ڈھیلا پکڑ کر اُلٹے ہی ہاتھ سے خشک کر کے اُلٹے ہاتھ کی طرف اُلٹا (یعنی نَجاست والا حصّہ زمین کی طرف) رکھوں گا پاک سیدھی طرف رکھوں گا مُستَحَب تعداد میں مَثَلاً تین، پانچ، سات ڈھیلے استِعمال کروں گا ۞ پانی سے طہارت کرتے وَقت بھی صِرف اُلٹا ہاتھ شرمگاہ کو لگاؤں گا ۞ شرعی مسائل پر غور نہیں کروں گا (کہ باعثِ مَحرومی ہے) ۞ سِتر کھلا ہونے کی صورت میں بات چیت نہیں کروں گا اور ۞ پیشاب وغیرہ میں نہ تھوکوں گا نہ ہی اس میں ناک سِنکوں گا ۞ اگر فوراً حمام ہی میں وُضو کرنا نہ ہوا تو طہارت والی حدیث پر عمل کرتے ہوئے دونوں ہاتھ دھوؤں گا نیز ۞ جو کچھ نکلا اُس کو بہادوں گا (پیشاب کرنے کے بعد اگر ہر فرد ایک لوٹا پانی بہادیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بدبو اور جراثیم کی افزائش میں کمی ہوگی، بڑا استنجا کرنے کے بعد بھی جہاں ایک آدھ لوٹا پانی کافی ہو وہاں فلش ٹینک سے پانی نہ بہایا جائے کیوں کہ وہ کئی لوٹے پر مشتمل ہوتا ہے) ۞ پانی سے اِستنجا کرنے کے بعد پاؤں کے ٹخنوں والے حصّے اِحتیاط کے ساتھ دھولوں گا (کیوں کہ اس موقع پر عُموماً ٹخنوں کی طرف گندے پانی کے چھینٹے آجاتے ہیں) ۞ فارغ ہو کر جلدی نکلوں گا ۞ بے پردگی سے بچنے کیلئے بیت الخلا کا دروازہ بند کروں گا ۞ مسلمانوں کو گھن سے بچانے کیلئے بعدِ فراغت دروازہ بند کروں گا۔

عوامی اِستنجا خانے میں جاتے ہوئے یہ نیتیں بھی کیجئے

۞ اگر لائن لمبی ہوئی تو صبر کے ساتھ اپنی باری کا انتظار کروں گا، کسی کی حق تلفی نہیں کروں گا، بار بار دروازہ بجا کر اُس کو ایذاء نہیں دوں گا ۞ اگر میرے اندر ہوتے ہوئے کسی

نے بار بار دروازہ بجایا تو صبر کروں گا ۞ اگر کسی کو مجھ سے زِیادہ حاجت ہوئی اور کوئی سخت مجبوری یا نَماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہوا تو ایثار کروں گا ۞ حتَّی الامکان بِھیڑ کے وَقت اِستِنجا خانے جا کر بِھیڑ میں مزید اِضافہ کر کے مسلمانوں پر بوجھ نہیں بنوں گا ۞ در و دیوار پر کچھ نہیں لکھوں گا ۞ وہاں بنی ہوئی فُحش تصویریں دیکھ کر اور ۞ حیا سوز تحریریں پڑھ کر اپنی آنکھوں کو بروزِ قِیامت اپنے خِلاف گواہ نہیں بناؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

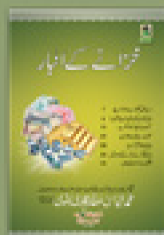
یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

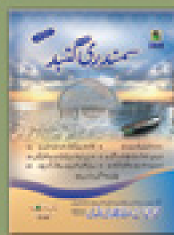
شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
صحیح بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	جامع صغیر	دارالکتب العلمیۃ بیروت
صحیح مسلم	دار ابن حزم بیروت	مرقاۃ المفاتیح	دارالفکر بیروت
سنن ترمذی	دارالفکر بیروت	اشعۃ اللمعات	کوئٹہ
سنن ابوداود	داراحیاء التراث العربی بیروت	مراٰۃ المناجیح	ضیاء القران پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
سنن نسائی	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی عالمگیری	دارالفکر بیروت
سنن ابن ماجہ	دارالمعرفۃ بیروت	ردالمحتار	دارالمعرفۃ بیروت
معجم کبیر	داراحیاء التراث العربی بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
مجمع الزوائد	دارالفکر بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی







اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے **مدنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مدنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- سرگودھا: نیو مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد ۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858
Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net

